روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 2 فروری 2002ء 18 ذی قعد 1422 ہجری - 2 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 29

تقویٰ اور مغفرت

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:
تمہارا رب فرماتا ہے میں اس بات کا اہل ہوں کہ میرا تقویٰ اختیار کیا جائے - اور جو میرا تقویٰ اختیار کرتا ہے تو میں اس بات کا اہل ہوں کہ میں اس کو بخش دوں -

(سنن الدارمی کتاب الرقاق باب تقوی اللّٰہ حدیث نمبر 2608)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار جس کے ساتھ ایمان کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں قرآن شریف میں دو معنے پر آیا ہے ایک تو یہ کہ اپنے دل کو خدا کی محبت میں محکم کر کے گناہوں کے ظہور کو جو علیحدگی کی حالت میں جوش مارتے ہیں خداتعالیٰ کے تعلق کے ساتھ روکنا اور خدا میں پیوست ہو کر اس سے مدد چاہنا - یہ استغفار تو مقربوں کا ہے جو ایک طرفۃ العین خدا سے علیحدہ ہونا اپنی تباہی کا موجب جانتے ہیں - اس لئے استغفار کرتے ہیں تا خدا اپنی محبت میں تھامے رکھے اور دوسری قسم استغفار کی یہ ہے کہ گناہ سے نکل کر خدا کی طرف بھاگنا اور کوشش کرنا کہ جیسے درخت زمین میں لگ جاتا ہے ایسا ہی دل خدا کی محبت کا اسیر ہو جائے تا پاک نشوونما پا کر گناہ کی خشکی اور زوال سے بچ جائے -

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب - روحانی خزائن جلد 12 ص 349)

اگر ہم جسمانی عالم میں مغفرت کا کوئی نمونہ تلاش کریں تو ہمیں اس سے بڑھ کر اور کوئی مثال نہیں مل سکتی کہ مغفرت اس مضبوط اور ناقابل بند کی طرح ہے جو ایک طوفان اور سیلاب کے روکنے کے لئے بنایا جاتا ہے پس چونکہ تمام زور تمام طاقتیں خداتعالیٰ کے لئے مسلم ہیں اور انسان جیسا کہ جسم کے رو سے کمزور ہے روح کے رو سے بھی ناتوان ہے اور اپنے شجرہ پیدائش کے لئے ہر یک وقت اس لازوال ہستی سے آب پاشی چاہتا ہے جس کے فیض کے بغیر یہ جی ہی نہیں سکتا - اس لئے استغفار...... لازم حال پڑا ہے اور جیسا کہ چاروں طرف درخت اپنی ٹہنیاں چھوڑتا ہے گویا اردگرد کے چشمہ کی طرف اپنے ہاتھوں کو پھیلاتا ہے کہ اے چشمہ میری مدد کر اور میری سرسبزی میں کمی نہ ہونے دے اور میرے پھلوں کا وقت ضائع ہونے سے بچا یہی حال راستبازوں کا ہے روحانی سرسبزی کے محفوظ اور سلامت رہنے کے لئے یا اس سرسبزی کی ترقیات کی غرض سے حقیقی زندگی کے چشمہ سے سلامتی کا پانی مانگنا یہی وہ امر ہے جس کو قرآن کریم دوسرے لفظوں میں استغفار کے نام سے موسوم کرتا ہے -

(نور القرآن روحانی خزائن جلد 9 ص 356)

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے - ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں - ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے -

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تا کہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج و معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے - خداتعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے -

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت انسپکٹران

ادارہ الفضل کو ایف - اے پاس دو انسپکٹران کی ضرورت ہے - جو ربوہ سے باہر جماعتوں کا دورہ کر کے بسلسلہ توسیع اشاعت الفضل، مشتہرین سے اشتہارات اور چندہ الفضل کی وصولی کر سکیں - دین کی خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص نوجوان درج ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواست صدر / امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 15 فروری 2002ء تک بنام مینیجر الفضل بھجوائیں -

نام - ولدیت - عمر - تعلیم - سکونت

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ضرورت ٹیچر

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں انگلش پڑھانے کے لئے ٹیچر کی ضرورت ہے خواہشمند حضرات اپنی درخواستیں بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے مورخہ 10 فروری 2002ء تک خاکسار کو بھجوا دیں -
تعلیمی قابلیت کم از کم ایم - اے ہونی ضروری ہے -

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نمبر 194

زندہ خدا کا زندہ نشان

لنگر خانہ مسیح موعود

حضور نے ''حقیقۃ الوحی'' کے صفحہ 278-277 میں تحریر فرمایا:۔

''عرصہ تیس برس کے قریب گزرا ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک بلند چبوترہ ہے جو دوکان کے مشابہ ہے اور شاید اس پر چھت بھی ہے اس میں ایک نہایت خوبصورت لڑکا بیٹھا ہے جو قریباً سات برس کی عمر کا تھا۔ میرے دل میں گزرا کہ یہ فرشتہ ہے اس نے مجھے بلایا یا میں خود گیا یہ یاد نہیں۔ لیکن جب میں اس کے چبوترہ کے پاس جا کر کھڑا ہوا تو اس نے ایک نان جو نہایت لطیف تھا اور چمک رہا تھا اور بہت بڑا تھا گویا چار نان کے مقدار پر تھا اپنے ہاتھ میں پکڑ کر مجھے دیا اور کہا کہ یہ نان لو۔ یہ تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔ سو دس برس کے بعد اس خواب کا ظہور ہو گیا۔ اگر کوئی دل کی صفائی سے قادیان میں آ کر رہے تو اسے معلوم ہو گا کہ وہی روٹی جو فرشتے نے دی تھی دو وقت ہمیں غیب سے ملتی ہے۔ کئی عیالدار دو وقت یہاں سے روٹی کھاتے ہیں کئی نابینا اور اپاہج اور مسکین دو وقت اس لنگر خانہ سے روٹی لے جاتے ہیں اور ہر ایک طرف سے مہمان آتے ہیں اور اوسط تعداد روٹی کھانے والوں کی ہر روز دو سو اور کبھی تین سو اور کبھی زیادہ ہوتی ہے جو دو وقت اس لنگر سے روٹی کھاتے ہیں اور دوسرے مصارف مہمانداری کے الگ ہیں اور اوسط خرچ بہت کفایت شعاری سے پندرہ سو روپیہ ماہواری ہوتا ہے مگر اور کئی متفرق خرچ ہیں جو اس کے علاوہ ہیں۔ اور یہ خدا کا معجزہ بیس برس سے میں دیکھ رہا ہوں کہ غیب سے ہمیں وہ روٹی ملتی ہے اور نہیں معلوم ہوتا کہ کل کہاں سے آئے گی لیکن آ جاتی ہے۔ حضرت عیسیٰ کے حواریوں کی تو یہ دعا تھی کہ اے خدا ہمیں روز کی روٹی دے لیکن خدائے کریم ہمیں بغیر دعا کے ہر روز کی روٹی دے رہا ہے اور جیسا کہ فرشتہ نے کہا تھا کہ یہ روٹی تمہارے لئے اور تمہارے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔ **اسی طرح خدائے کریم مجھے اور میرے ساتھ کے درویشوں کو ہر روز اپنی طرف سے یہ دعوت بھیجتا ہے پس ہر روز نئی دعوت اس کی ہمارے لئے ایک نیا نشان ہے''**

اس سلسلہ میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے 28 دسمبر 1957ء کو جلسہ سالانہ ربوہ سے خطاب کرتے ہوئے یہ پرشوکت پیشگوئی فرمائی تھی کہ:۔

''خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ تین سو سال کے اندر تیری جماعت ساری دنیا پر غالب آ جائے گی ......ایک لنگر امریکہ میں بھی ہوگا ایک انڈیا میں بھی ہوگا ایک جرمنی میں بھی ہوگا ایک روس میں بھی ہوگا ایک چین میں بھی ہوگا ایک انڈونیشیا میں بھی ہوگا ایک سیلون میں بھی ہوگا۔ ایک برما میں بھی ہوگا۔ ایک شام میں بھی ہوگا ایک ہالینڈ میں بھی ہوگا **غرض دنیا کے ہر بڑے ملک میں یہ لنگر ہوگا''**

(سیر روحانی جلد سوم صفحہ 126)

ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

جدید سائنس اور خدا کا کلام

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک سے 15 مئی 1908ء کو ''چشمہ معرفت'' جیسی حقائق ومعارف سے لبریز تصنیف منظر عام پر آئی۔ آپ نے اس لاجواب کتاب کے صفحہ 271-270 میں اس حقیقت پر روشنی ڈالی کہ:۔

''یہ ایک فیصلہ شدہ بات ہے کہ اگر علم سائنس یعنی طبعی خدا تعالیٰ کے تمام عمیق کاموں پر احاطہ کر لے تو پھر وہ خدا ہی نہیں۔ جس قدر انسان اس کی باریک حکمتوں پر اطلاع پاتا ہے وہ انسانی علم اس قدر بھی نہیں کہ جیسے ایک **سوئی کو سمندر میں ڈبویا جائے اور اس میں کچھ سمندر کی پانی کی تری باقی رہ جائے** اور یہ کہنا کہ اس کی تمام باریک قدرتوں پر اطلاع پانے کے لئے ہمارے لئے راہ کشادہ ہے اس سے زیادہ کوئی حماقت نہیں باوجودیکہ ہزارہا قرن اس دنیا پر گزر چکے ہیں پھر بھی انسان نے صرف اس قدر خدا کی حکمتوں پر اطلاع پائی ہے جیسا کہ ایک عالمگیر بارش میں سے صرف اس قدر تری جو ایک بال کی نوک کو بمشکل تر کر سکے۔ پس اس جگہ اپنی حکمت اور دانائی کا دم مارنا جھوٹی شیخی اور حماقت ہے۔ انسان باوجودیکہ ہزارہا برسوں سے اپنے علوم طبعیہ اور ریاضیہ کے ذریعہ سے خدا کی قدرتوں کے دریافت کرنے کے لئے جان توڑ کوششیں کر رہا ہے مگر ابھی اس قدر اس کے معلومات میں کمی ہے کہ اس کو نامراد اور ناکام ہی کہنا چاہئے۔ صدہا اسرار غیبیہ اہل کشف اور اہل مکالمہ الٰہیہ پر کھلتے ہیں اور ہزارہا راستباز ان کے گواہ ہیں مگر فلسفی لوگ اب تک ان کے منکر ہیں جیسا کہ فلسفی لوگ تمام مدار ادراک معقولات اور تدبر اور تفکر کا دماغ پر رکھتے ہیں مگر اہل کشف نے اپنی صحیح رویت اور روحانی تجارب کے ساتھ معلوم کیا ہے کہ انسانی عقل اور معرفت کا سرچشمہ دل ہے جیسا کہ پینتیس برس سے اس بات کا مشاہدہ کر رہا ہوں کہ خدا کا الہام جو معارف روحانیہ اور علوم غیبیہ کا ذخیرہ ہے دل پر ہی نازل ہوتا ہے بسا اوقات ایک ایسی آواز سے دل کا سرچشمہ علوم ہونا کھل جاتا ہے کہ وہ آواز دل پر اس طور سے بشدت پڑتی ہے کہ جیسے ایک ڈول زور کے ساتھ ایک ایسے کنویں میں پھینکا جاتا ہے جو پانی سے بھرا ہوا ہے تب وہ دل کا پانی جوش مار کر ایک غنچہ کی شکل میں سربستہ اوپر کو آتا ہے اور دماغ کے قریب ہو کر پھول کی طرح کھل جاتا ہے اور اس میں سے ایک کلام پیدا ہوتا ہے وہی خدا کا کلام ہے۔ پس ان تجارب صحیحہ روحانیہ سے ثابت ہے کہ دماغ کو علوم اور معارف سے کچھ تعلق نہیں ہاں اگر دماغ صحیح واقعہ ہوا اور اس میں کوئی آفت نہ ہو تو وہ دل کے علوم مخفیہ سے مستفیض ہوتا ہے اور دماغ چونکہ منبت اعصاب ہے اس لئے وہ ایسی کل کی طرح ہے جو پانی کو کنوئیں سے کھینچ سکتی ہے اور دل وہ کنواں ہے جو علوم مخفیہ کا سرچشمہ ہے یہ **وہ راز ہے جو اہل حق نے مکاشفات صحیحہ کے ذریعہ سے معلوم کیا ہے جس میں میں خود صاحب تجربہ ہوں''۔**

کیا عجب تو نے ہر اک ذرہ میں رکھے ہیں خواص
کون پڑھ سکتا ہے سارا دفتر ان اسرار کا
تیری قدرت کا کوئی بھی انتہا پاتا نہیں
کس سے کھل سکتا ہے پیچ اس عقدہ دشوار کا

معلوماتی سیمینار AACP ربوہ چیپٹر

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ربوہ چیپٹر کے زیر انتظام ''شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ملازمت کے حصول'' کے عنوان سے مورخہ 26 جنوری 2002ء کو سوا چار بجے شام خلافت لائبریری میں ایک معلوماتی سیمینار منعقد کیا گیا۔ اس سیمینار میں محترم سید عرفان احمد صاحب خصوصی طور پر لیکچر دینے کے لئے لاہور سے تشریف لائے تھے۔ محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب انچارج شعبہ رشتہ ناطہ نے صدارت فرمائی۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد ربوہ چیپٹر کے صدر مکرم فخر الحق شمس صاحب نے ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد بیان کئے اور لاہور سے تشریف لائے ہوئے مہمان کا تعارف پیش کیا۔ بعدہ محترم سید عرفان احمد صاحب سینئر انجینئر کریسافٹ لاہور نے ''شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی میں ملازمت کا حصول'' پر لیکچر دیا آپ نے بتایا کہ ملازمت کے حصول کے لئے ذاتی تعلقات مسلسل رابطے اور نیٹ ورک بڑھائیں۔ اخبارات سے فائدہ اٹھائیں۔ ملازمت اور متعلقہ کمپنی کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔ جب انٹرویو دینے کے لئے جائیں تو پوری تیاری کر لیں۔

محترم سید عرفان احمد صاحب نے انٹرویو سے متعلق اپنے بعض مفید تجربات کا بھی ذکر کیا اور سامعین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ آپ کے لیکچر کے بعد صدر محفل نے مختصر خطاب فرمایا اور دعا پر اس پروقار تقریب کا اختتام ہوا۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 7 فروری 2002ء

12-30 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	ہماری کائنات
3-00 a.m	تقریر
4-30 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-25 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-20 a.m	چلڈرنز کلاس
9-25 a.m	چائنیز سیکھئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-45 p.m	مجلس سوال و جواب
2-40 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
3-15 p.m	چلڈرنز کلاس / سکائی انڈونیشین سروس / ہاٹ برڈ
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 p.m	حضور سے ملاقات (اردو)
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	دینی طور طریقے
8-35 p.m	ترکی پروگرام
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	ایم ٹی اے فرانس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-30 p.m	لقاء مع العرب

جمعہ 8 فروری 2002ء

12-30 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

جوشِ ستم تھی دھواں وہ لہو سے ہم نے نکھار دی

اہل کشمیر کے لئے جماعت احمدیہ کی تاریخ ساز خدمات

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام۔ یوم کشمیر اور ہندوستان کے طول و عرض میں جلسے

قسط دوم

محترم پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

شملہ کانفرنس اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام

حضرت مصلح موعود نے جہاں 13 جولائی کو کشمیری مسلمانوں کے ساتھ خون کی ہولی کھیلنے والوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے وائسرائے ہند کو بذریعہ مفصل تار ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی وہاں آپ نے مظلوم کشمیریوں کے گھمبیر اور طویل مسائل حل کرنے کے لئے اور ان کے مستقبل کی بہتری کے متعلق غور وخوض کرنے کیلئے مختلف مسلمان لیڈروں کو تار بھیجے اور 25 جولائی 1931ء کو شملہ میں اکٹھے ہونے کی دعوت دی۔

اس اجلاس کے متعلق مندرجہ ذیل رپورٹ لاہور سے شائع ہونے والے اس زمانہ کے معروف پیسہ اخبار میں شائع ہوئی۔

پیسہ اخبار لکھتا ہے:۔

"شملہ میں مسلمانان کشمیر کی حالت زار پر غور کرنے کے لئے۔۔۔۔ زعماء کا ایک جلسہ ہوا۔ جس میں نواب سر ذوالفقار علی خان، سر اقبال، مرزا بشیر الدین محمود (امام جماعت احمدیہ قادیان)، نواب صاحب کنج پورہ، خان بہادر شیخ رحیم بخش، خواجہ حسن نظامی وغیرہ بہت سے زعماء۔۔۔۔ شریک ہوئے کہ ریاست کشمیر کے حالات اس قسم کے ہیں کہ ان کی نگرانی کے لئے فوراً ایک "آل انڈیا کشمیر کمیٹی" کی ضرورت ہے۔ چنانچہ ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ جس میں ڈاکٹر سر محمد اقبال، نواب ذوالفقار علی خان، خواجہ حسن نظامی، نواب صاحب کنج پورہ، مرزا بشیر الدین محمود امام جماعت احمدیہ قادیان وغیرہ شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے پریذیڈنٹ امام جماعت احمدیہ منتخب ہوئے۔ عبدالرحیم درد ایم اے، سیکرٹری منتخب ہوئے۔ قرار پایا کہ ہندوستان کے تمام صوبوں کے نمائندے اس میں شامل کئے جائیں۔ اس بات کا اختیار پریذیڈنٹ کو دیا گیا۔

(بحوالہ 'اقبال اور احمدیت' ص 416,415 از شیخ عبدالماجد صاحب)

علامہ اقبال کا اصرار

(الف) "کشمیر کی کہانی" کے مصنف جناب ظہور احمد اپنی قابل قدر تصنیف کے ص 56,55 پر رقمطراز ہیں:۔

"ڈاکٹر محمد اقبال نے تجویز کیا کہ اس کمیٹی کے صدر امام جماعت احمدیہ ہوں۔ ان کے وسائل۔ مخلص اور کام کرنے والے کارکن، یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ ان سے بہتر ہمارے پاس کوئی آدمی نہیں۔ خواجہ حسن نظامی صاحب نے فوراً اس کی تائید کی اور سب طرف سے "درست ہے، درست ہے" کی آوازیں آئیں۔ اس پر امام جماعت احمدیہ نے فرمایا کہ:۔

"........... مجھے اس تجویز سے ہرگز اتفاق نہیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میری جماعت ہر رنگ میں کمیٹی کے ساتھ تعاون کرے گی۔ لیکن مجھے صدر منتخب نہ کیا جائے..........." ڈاکٹر سر محمد اقبال نے امام جماعت احمدیہ کو مخاطب کر کے پنجابی میں فرمایا

"........... حضرت صاحب جب تک آپ اس کام کو اپنے ہاتھ میں صدر کی حیثیت سے نہ لیں گے۔ یہ کام نہیں ہوگا..........." ان کے بعد خواجہ حسن نظامی صاحب اور دوسرے اراکین نے بھی بڑے زور سے تائید کی۔ جب چاروں طرف سے زور پڑا تو کرہاً نہ کہ طوعاً امام جماعت احمدیہ نے اس عہدہ کو قبول کیا اور سب حاضرین کی رضامندی سے مولانا عبدالرحیم درد صاحب ایم اے (مرحوم) کو کمیٹی کا سیکرٹری مقرر کیا گیا"

(ب)۔ جناب ایم۔ ڈی تاثیر کی بیگم محترمہ بلقیس تاثیر صاحبہ اپنی انگریزی تصنیف "دی کشمیر آف شیخ عبداللہ" میں تحریر فرماتی ہیں:۔

"علامہ اقبال نے تحریک احمدیہ کے سپریم ہیڈ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی خدمت میں درخواست کی کہ وہ کشمیر کمیٹی کے سربراہ بنیں۔ وجہ اس کی یہ تھی کہ اقبال جانتے تھے کہ احمدیہ جماعت ایک فعال جماعت ہے اور مرزا صاحب فنڈز جمع کر سکتے ہیں۔ والنٹیرز مہیا کر سکتے ہیں۔ جو کشمیری مسلمانوں کے کاز کے لئے کام کریں گے۔

(شائع کردہ فیروز سنز لاہور ص 11)

14 اگست کا تاریخ ساز دن

جس دن آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی تشکیل ہوئی اور ابتدائی اجلاس (شملہ) میں شامل مسلم اکابرین نے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کو کمیٹی کا صدر بنایا اسی روز یعنی 25 جولائی 1931ء کو یہ بھی طے پایا کہ 14 اگست کو یوم کشمیر منایا جائے گا جس کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان بھر میں جلسوں اور جلوسوں کا شاندار اہتمام کر کے مظلوم کشمیری مسلمانوں کی پرزور حمائت کی جائے اور حکومت کو ان کی تکالیف اور حالت زار سے آگاہ کیا جائے۔ یہ ایک عجیب اتفاق ہے کہ "کشمیر ڈے" کے لئے چودہ اگست 1931ء کا دن رکھا گیا جب کہ بعد میں 1947ء کے 14 اگست کو ہی مملکت خداداد پاکستان کا قیام عمل میں آیا۔

14 اگست کو بھرپور طریقہ سے کشمیر ڈے منانے کے لئے حضرت امام جماعت احمدیہ صدر کشمیر کمیٹی نے اپنے قیام شملہ کے دوران ہی چھ اگست کو ایک مفصل مضمون تحریر فرما کر مختلف اخبارات کو جاری کیا جس میں آپ نے ہندوستان بھر کے مسلمانوں کو مخاطب کر کے تحریر فرمایا:۔

"........... مسلمانوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے تیس لاکھ بھائی بے زبان جانوروں کی طرح قسم قسم کے ظلموں کا تختہ مشق بنائے جا رہے ہیں۔ جن زمینوں پر وہ ہزاروں سالوں سے قابض تھے ان کو ریاست کشمیر اپنی مملکت قرار دے کر ناقابل برداشت مالیہ وصول کر رہی ہے۔ درخت کاٹنے، مکان بنانے، بغیر اجازت زمین فروخت کرنے کی اجازت بھی نہیں۔ اگر کوئی شخص کشمیر میں مسلمان ہو جائے تو اس کی جائیداد ضبط کر لی جاتی ہے۔ بلکہ اہل وعیال تک (اس سے زبردستی چھین کر) الگ کر دیئے جاتے ہیں۔ ریاست جموں و کشمیر میں جلسہ کرنے کی اجازت نہیں۔

انجمن بنانے کی اجازت نہیں۔ اخبار نکالنے کی اجازت نہیں۔ اخبار نکالنے کی اجازت نہیں۔ غرض اپنی اصلاح اور ظلموں پر شکایت کرنے کے سامان بھی ان سے چھین لئے گئے"۔

(بحوالہ "کشمیر کی کہانی" صفحہ 70)

جذبہ صادق کا کمال

حضرت مصلح موعود کے دل میں مظلوم ومجبور کشمیری مسلمانوں کی مخلصی اور بہتری کے لئے جو بھی تڑپ اور لگن تھی اس نے اپنا رنگ دکھایا اور ایک حیرت انگیز معجزہ برپا کر دیا۔ ذرا دیکھئے حضور کی باصفا اور مقناطیسی شخصیت کیسے کیسے بااثر اکابر کو اپنی طرف اور اپنے بے لوث مقصد کی طرف کھینچ لائی۔

دیوبند کے عالم مولوی میرک شاہ صاحب۔ اہلحدیث علما مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی اور مولوی محمد اسماعیل غزنوی۔ ہندوستان کی معروف مذہبی اور ادبی شخصیت خواجہ حسن نظامی صاحب۔ ہندوستان کے نامور سیاسی لیڈر مولانا حسرت موہانی اور ڈاکٹر شفاعت احمد صاحب۔ علم وادب کے ماہر پروفیسر سید عبدالقادر اور پروفیسر علم الدین سالک۔ مشہور علمی شخصیت ڈاکٹر ضیاالدین صاحب۔ عظیم شاعر اور فلسفی علامہ اقبال، برصغیر کے قد آور صحافی وادیب مولانا عبدالمجید سالک اور غلام رسول مہر، اور سید حبیب۔ گویا غیر منقسم ہندوستان کی بے شمار جید اور ممتاز شخصیتیں حضرت مصلح موعود کی زیر صدارت آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے پلیٹ فارم پر جمع ہو گئیں۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ششم صفحہ 471,470)

یوم کشمیر کے اہم اور کامیاب جلسے

صدر آل انڈیا کشمیر کمیٹی حضرت امام جماعت احمدیہ کے وضع کردہ پروگرام کے مطابق 14 اگست 1931ء کو ہندوستان کے طول وعرض میں یوم کشمیر منایا گیا۔ چونکہ بلاتفریق فرقہ وجماعت کے ملک بھر سے متعدد اکابر وعمائدین کشمیر کمیٹی کے ساتھ وابستہ ہو چکے تھے اس لئے یوم کشمیر کے جلسے بے حد کامیاب وموثر ثابت ہوئے۔ چند ایک مقامات کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

(الف)۔ کلکتہ میں مشہور سیاسی لیڈر جناب

سہروردی کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ بعد میں جلوس بھی نکالا گیا۔ پچاس ہزار مسلمانوں نے شرکت کی۔

(ب)۔ لاہور کا عظیم الشان جلسہ علامہ سر محمد اقبال کی صدارت میں ہوا۔ لاہور کے جلسہ اور جلوس میں کوئی ایک لاکھ مسلمان شریک ہوئے۔

ڈاکٹر علامہ اقبال، مولوی داؤد صاحب غزنوی اور سید محسن شاہ صاحب نے ولولہ انگیز تقاریر کیں۔

(ج)۔ کراچی کے عظیم الشان اجتماع کی صدارت مشہور شخصیت سیٹھ عبداللہ ہارون نے کی۔ یہ جلسہ بے حد کامیاب رہا۔

(د)۔ سیالکوٹ میں آغا حیدر صاحب پریذیڈنٹ میونسپل کمیٹی کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا۔ جلوس میں ساٹھ ہزار سے زائد لوگ شامل تھے۔ میاں مولوی عصمت اللہ صاحب مشنری احمدیہ انجمن اشاعت اسلام نے پرجوش تقریر کی۔

(ر)۔ دارالعلوم دیوبند کے کامیاب جلسہ میں مہتمم دارالعلوم مولوی محمد طیب صاحب۔ مشہور دیوبندی عالم مولوی حسین احمد صاحب مدنی اور مولوی میرک شاہ صاحب نے پرجوش تقریریں کیں۔

(س)۔ بمبئی میں مولانا محمد علی جوہر کے دلیر بھائی مولانا شوکت علی کی زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جلوس کے انتظام کیلئے ایک ہزار باوردی والنٹیرز موجود تھے۔ یہ جلوس اپنی مثال آپ تھا اور بمبئی کا اجتماع بے پناہ تھا۔

(ک)۔ پٹنہ میں مولوی شفیع داؤدی صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ ان کی طرف سے اطلاع دی گئی کہ پورے صوبہ بہار میں جگہ بجگہ "کشمیر ڈے" منایا گیا اور زوردار مظاہرے ہوئے۔

(ل)۔ علی گڑھ میں حاجی محمد صالح صاحب شیروانی آنریری مجسٹریٹ کی صدارت میں کامیاب جلسہ ہوا۔

(م)۔ جماعت احمدیہ کے مرکز قادیان میں جماعت کی ایک معروف شخصیت چوہدری فتح محمد سیال صاحب (سابق مربی انگلستان) کی صدارت میں ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس میں ڈوگرہ حکومت کے خلاف کئی قرار دادیں پاس ہوئی اور مظلوم کشمیری بھائیوں کی امداد کیلئے چندہ جمع کیا گیا نیز اس روز ایک یادگار اور شاندار جلوس بھی نکلا۔

اوپر دی گئی مثالوں سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ "کشمیر ڈے" ہندوستان بھر اور پورے علاقہ کشمیر میں کس جوش و خروش اور ولولہ انگیز یکجہتی کے ساتھ منایا گیا۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ششم ص 501,500 اور کتاب "کشمیر کی کہانی" ص 73)

عالمی سطح پر بھی رابطہ مہم

مظلوم کشمیری مسلمانوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے ضروری تھا کہ جس قدر ہو سکے حکومت ہند اور ریاست کشمیر کے حکمرانوں پر اندرونی و بیرونی دباؤ ڈالا جائے۔ اندرون ملک کشمیریوں کے حق میں مختلف اقدامات کرنے کے ساتھ ساتھ (جن کی مزید تفصیل آگے بیان کی جائیگی) حضرت امام جماعت احمدیہ نے بیرون ملک بھی پروپیگنڈا مہم کا اہتمام کیا اور یہ سلسلہ کئی ملکوں۔ مثلاً برطانیہ، امریکہ، جاوا، مصر و شام وغیرہ میں پھیلا دیا۔ لیکن چونکہ ہندوستان میں تاج برطانیہ کی حکومت تھی اور ریاست کشمیر حکومت ہند کی زیر نگرانی تھی اس لئے سب سے موثر مہم برطانیہ میں چلائی گئی۔ جس میں امام بیت الفضل لندن حضرت مولوی فرزند علی خان صاحب نے خاص محنت اور کوشش کی اور برطانوی پریس سے رابطہ کر کے مظلوم کشمیریوں کے حق میں مضامین شائع کرائے۔ چنانچہ اس وقت کے ہندوستان کے مشہور اور وقیع اخبار "انقلاب" نے اپنی یکم اکتوبر 1931ء کی اشاعت میں لکھا:

(الف)۔ لندن 28 ستمبر: آج کل برطانوی اخبارات میں کشمیر کے متعلق جو مضامین شائع ہو رہے ہیں ان کی بناء پر معتبر حلقوں میں اہل کشمیر کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا جا رہا ہے......... لندنی اخبارات کا خیال ہے کہ ان کے مطالبات معقول اور وقیع ہیں جن سے حکومت کے لئے لازمی ہو گیا ہے کہ ریاست کے نظم ونسق کا تجزیہ اور احساس کرے"۔

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ششم ص 505)

(ب)۔ مولانا غلام رسول مہر نے جو ان دنوں ڈاکٹر سر محمد اقبال کی معیت میں نمائندہ "انقلاب" کی حیثیت سے لندن میں مقیم تھے۔ اپنے جریدہ کے لئے۔ ایک خط لکھا جو "انقلاب" مورخہ 19 نومبر 1931ء میں شائع ہوا۔ اس کا کچھ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔

"کشمیری مسلمانوں کے تعلق میں برطانوی جرائد کا رویہ پہلے کی نسبت بہتر ہے اور اس میں بلاشائبہ و ریب مولوی فرزند علی صاحب امام (بیت) لندن کا بڑا حصہ ہے جو شروع سے لے کر کشمیر کے تعلق میں مسلسل جدوجہد فرماتے رہے ہیں۔ اخبارات میں جو خبریں شائع ہوتی رہیں ان کے علاوہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی طرف سے متعدد تار موصول ہوئے جن کی کاپیاں ایک ایک مندوب کے پاس بھیجی جاتی ہیں۔"

(بحوالہ تاریخ احمدیت جلد ششم ص 506,505)

(ج)۔ مولانا عبدالمجید سالک ایڈیٹر "انقلاب" نے مولانا غلام رسول مہر کے اس خط کا تذکرہ کرتے ہوئے اگلے روز (20 نومبر 1931ء) کی اشاعت میں لکھا:

"انگلستان میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی نے جو کام کیا وہ ہندوستان کے کام سے بھی کہیں زیادہ بیش بہا تھا۔ مولانا مہر کے تازہ مکتوب میں قارئین ملاحظہ فرما چکے ہیں کہ انگریزی پریس کا رویہ پہلے اچھا نہ تھا۔ لیکن آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر کے برقی پیغامات اور مولوی فرزند علی امام (بیت) لندن کی ان تھک مساعی سے اب حالات بہت بہتر ہیں اور اکثر انگریزی اخبارات کا لب ولہجہ ہمدردانہ ہو گیا ہے۔ اس کے لئے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے جو معزز و محترم ارکان گول میز کانفرنس میں شریک ہیں ان کو ہندوستان سے مفصل تار پہنچتے رہے جن میں حوادث کشمیر بیان کئے جاتے تھے۔ اور ان حضرات نے انہی تاروں سے متاثر ہو کر وزیر ہند سے متعدد ملاقاتیں کیں اور یہ وعدہ لیا کہ کشمیر کے معاملہ میں مظلوموں کی امداد کی جائے گی"۔

(تاریخ احمدیت جلد ششم ص 506)

(د)۔ مشہور کشمیری لیڈر چوہدری غلام عباس نے اپنی سوانح عمری "کشمکش" میں تحریر کیا۔

(ص 112,111)

"آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی معرفت ہماری شکایات سمندر پار کے مسلمانوں میں بھی زبان زد ہر خاص و عام ہوگئیں۔ اس نزاکت حال کے پیش نظر حکومت کشمیر کے لئے ہماری شکایات کو ٹالنا اور بزور طاقت عوامی تحریکات کو بلا فکر نتائج کچلتے چلے جانا مشکل ہو گیا۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے پیہم اصرار کے باعث حکومت ہند کا معاملات کشمیر میں دخل ناگزیر ہو گیا......... نومبر 1931ء کے آخری دنوں میں حکومت کشمیر کو مجبوراً مسلمانان ریاست کی شکایات و مطالبات کی تحقیقات کے لئے ایک آزاد کمیشن کا اعلان کرنا پڑا۔ یقین غالب ہے کہ اس کمیشن کے تقرر میں حکومت ہند کو بھی زبردست دخل تھا"۔

سیرالیون میں خانہ جنگی کے بعد

جماعت احمدیہ نے دوبارہ میڈیکل کلینک کا آغاز کر دیا

رپورٹ: طارق محمود جاوید صاحب۔ امیر و مشنری انچارج سیرالیون

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ملک میں خانہ جنگی کی صورت حال بہتر ہونے کے بعد احمدیہ کلینک کے دوبارہ شروع کئے جانے کی تقریب عمل میں آئی ہے۔

افتتاحی تقریب میں مکرم صدیقی ابراہیم صاحب نائب وزیر صحت سیرالیون تشریف لائے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم الحاجی علی ایس دین صاحب چیئرمین احمدیہ ایجوکیشن و میڈیکل بورڈ نے مہمان خصوصی کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ کی طرف سے انسانیت کی خدمت کے لئے مختلف جگہوں پر ہسپتال کام کر رہے تھے جو خانہ جنگی کی نذر ہو گئے۔ اب ملک کے حالات بہتر ہوئے ہیں تو جماعت احمدیہ دوبارہ اس خدمت کو جاری رکھنے کی خاطر کرایہ کی بلڈنگ لے کر ہسپتال کھول رہی ہے۔ اور آئندہ باقی جگہوں پر بھی ہسپتال کھولنے کی کوشش کرے گی۔ جماعت احمدیہ روحانی، تعلیمی اور طبی تینوں میدانوں میں سیرالیون کی خدمت کر رہی ہے۔

اس کے بعد محترم نائب وزیر صحت سیرالیون نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ خانہ جنگی اور باغیوں نے سیرالیون کو ہر لحاظ سے بہت نقصان پہنچایا ہے۔ ہر قسم کا کام بند ہو کر رہ گیا تھا۔ ان میں ہسپتال بھی شامل ہیں۔ اب حالات بہتر ہوئے ہیں تو ملک میں دوبارہ تعمیر و ترقی کا کام شروع ہوا ہے۔

جماعت احمدیہ اپنی سابقہ روایات کے مطابق عوام کی خدمت کے لئے دوبارہ ہسپتال کا اجرا کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ کے ساتھ گورنمنٹ ہر طرح کا تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ میں احمدیت کا مداح ہوں اور قریبی دوستوں میں سے ایک ہوں۔ احمدیت جو مسلک پیش کرتی ہے وہ بہت خوبصورت اور حسین ہے اس میں کسی قسم کی بناوٹ نہیں ہے۔ احمدیہ جماعت 1938ء سے سیرالیون میں تعلیمی میدان میں خدمت کر رہی ہے۔ 1960ء میں BO کے مقام پر جماعت احمدیہ نے پہلا سیکنڈری سکول کھولا جس میں میرا بھائی بھی پڑھا ہے۔ میں احمدیہ جماعت کا شکر گزار ہوں۔ آج بڑے بڑے آفیسر احمدیہ اسکول کے تعلیم یافتہ ہیں اور پورے ملک میں کام کر رہے ہیں۔

میں شکر گزار ہوں کہ آپ نے مجھے اس بابرکت تقریب میں شمولیت کی دعوت دی اور میں اس کو باعث عزت سمجھتا ہوں اور ان چند الفاظ کے ساتھ میں احمدیہ کلینک کا افتتاح کرتا ہوں۔

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب جو دو ماہ قبل پاکستان سے تشریف لائے ہیں اور اس کلینک کے انچارج ہیں نے کہا کہ جماعت احمدیہ کا مقصد لوگوں کی خدمت کرنا ہے پیسے کمانا ہرگز نہیں۔ ہم پوری کوشش کریں گے کہ ہر ممکن خدمت کریں اور مفت میڈیکل کیمپ لگائیں۔ گزشتہ ماہ مشاکا میں تین بار کیمپ لگائے گئے جن سے 216 مریضوں کا معائنہ کیا گیا۔ امید ہے آپ دعاؤں سے اور اپنے تعاون سے ہماری مدد کریں گے۔

پروگرام کے آخر پر خاکسار نے دعا کروائی اور دعا کے بعد مہمانوں کی خدمت میں چائے وغیرہ پیش کی گئی۔ احمدیہ نصرت جہاں کلینک کے افتتاح کی خبر نیشنل ریڈیو اور ٹی وی پر بھی نشر ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 14 دسمبر 2001ء)

وہ عام کام جن کو دنیا میں عام طور پر برا سمجھا جاتا ہے ان کو بھی کرنے کی عادت ڈالی جائے مثلاً مٹی ڈھونا یا ٹوکری اٹھانا ہے کسی چلانا ہے۔

(حضرت مصلح موعود)

مکرم رشید احمد طیب صاحب

مجلس انصاراللہ جرمنی کی بارھویں مجلس شوریٰ

مجلس انصاراللہ جرمنی کی بارھویں مجلس شوریٰ 27-28اکتوبر 2001ء جماعت احمدیہ کے مرکزی سینٹر بیت السبوح فرینکفرٹ میں نہایت خوشگوار ماحول اور موسم میں منعقد ہوئی۔ امسال صدر مجلس انصاراللہ اور نائب صدر صف دوئم کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ اس مجلس شوریٰ میں جرمنی بھر سے 208 نمائندگان 15اعزازی ممبران اور 69زائرین ونو احمدی احباب نے شرکت کی۔

مجلس شوریٰ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مورخہ 27/اکتوبر بروز ہفتہ سوا گیارہ بجے زیر صدارت محترم داؤد احمد کاہلوں صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی، مکرم محمد نواز مومن صاحب آف ہمبرگ کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اردو اور جرمن ترجمہ کے بعد محترم صدر مجلس نے اپنے افتتاحی خطاب میں فرمایا کہ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ آج ہم بارھویں مجلس شوریٰ کے لئے پھر اکٹھے ہوئے ہیں۔ آپ نے شوریٰ کی غرض وغایت بیان کرنے کے لئے جماعت کی مختلف مجالس شوریٰ میں خلفاء سلسلہ کی فرمودہ ہدایات کے چیدہ چیدہ اقتباسات پیش فرمائے۔

آپ نے 1922ء کی مجلس شوریٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی بیان کردہ 14 بنیادی تجاویز کا بطور خاص ذکر فرمایا ان ہدایات کا خلاصہ حسب ذیل ہے:-

☆......... محض للہ شامل ہوں۔

☆......... خالی الذہن ہو کر دعا سے شامل ہوں۔ ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے۔

☆......... اپنی رائے منوانے کی نیت نہ ہو۔ کسی کی بھی رائے مفید ہو سکتی ہے۔

☆......... کسی کی خاطر رائے نہ دیں۔

☆......... کسی اور حکمت کے تحت رائے نہ دیں بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کونسی بات مفید ہے۔

☆......... سچی بات تسلیم کرنے سے پرہیز نہ ہو خواہ اسے کوئی بھی پیش کرے۔

☆......... جلد بازی سے رائے نہ دیں اور دوسرے کے کہنے پر رائے قائم نہ کریں۔

☆......... اپنی رائے کو مضبوط اور بے خطا نہ سمجھیں اور اس پر اصرار نہ کریں۔ بعض اوقات معمولی آدمی کی رائے بھی درست اور مفید ہوتی ہے۔

☆......... احساسات کی پیروی نہیں کرنی چاہئے بلکہ ہمیشہ واقعات کو مدنظر رکھنا چاہئے ہاں احساسات کو تائیدی طور پر پیش کرنا اور فائدہ اٹھانا جائز ہے۔

☆......... وہ بات کریں جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو۔

☆......... رائے غلط نہ ہو اور دشمن کے مقابلہ میں اعلیٰ اور موثر اور مضبوط ہو۔

☆......... فروعات پر بحث نہ کریں بلکہ واقعہ کو دیکھیں کہ مفید ہے یا مضر ہے۔

☆......... سوائے کسی خاص بات کے یونہی دہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں۔ ضروری نہیں کہ ہر شخص بولے۔

☆......... اپنا اور دوسروں کا وقت بچائیں۔

(رپورٹ مجلس شوریٰ 1922ء صفحہ 8 تا 12)

اس کے بعد سیکرٹری شوریٰ نے سال گزشتہ کی رپورٹ اور امسال کا ایجنڈا بمع ردشدہ تجاویز پیش کیا۔ آپ نے بیان کیا کہ امسال جو تجاویز وصول ہوئیں وہ زیادہ تر انتظامی امور سے متعلق تھیں جو غور وخوض کے بعد مجلس عاملہ انصاراللہ نے رد کر دیں۔

اس موقع پر محترم صدر مجلس نے فرمایا کہ مجلس عاملہ کے ممبران جو کام کرتے ہیں ان میں بعض کوتاہیاں بھی نظر آئیں گی۔ ان پر صرف نظر کرتے ہوئے دعا سے ہماری مدد کریں۔

گزشتہ سال کی تجویز ''تاریخ انصاراللہ کو کتابی شکل میں ترتیب دینے'' کے بارہ میں صدر مجلس نے وضاحت کی کہ اس پر کماحقہ کام شروع ہو گیا ہے۔ اس کی تفصیلی وضاحت قائد اشاعت نے کی کہ اس کام کے لئے ایک کمیٹی مکرم عبیداللہ صاحب باجوہ نائب صدر دوم کی زیرنگرانی قائم کی گئی ہے۔ آپ نے بتلایا کہ تمام ناظمین علاقہ زعماء اعلیٰ، زعماء مجالس کو خطوط تحریر کئے گئے ہیں کہ اپنی اپنی مجالس اور اپنے اپنے حلقہ کی تاریخ انصاراللہ سے آگاہ کریں اور مرکز ربوہ بھی صدر مجلس پاکستان کو اس بارہ میں تحریر کیا گیا چونکہ پہلے جرمنی بھی پاکستانی صدارت کے تحت کام کر رہا تھا۔ پاکستان سے بھی اس سلسلہ میں تاریخی مواد ایک سابقہ مربی صاحب کی معرفت وصول ہو گیا ہے۔ اب تمام عہدیداران سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ جلد از جلد اس کام میں ہماری معاونت کریں۔ مطبوعہ مواد بھجوائیں اور اپنے حلقہ کا نقشہ بھی مرتب کر کے بھجوائیں۔

امسال نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ جرمنی کی طرف سے ایک تجویز شعبہ دعوت الی اللہ کے سلسلہ میں عاملہ سے منظور ہو کر شوریٰ میں پیش ہونے کے لئے آئی ہے۔ دوسرا مالی بجٹ سال 2002ء

تجویز نمبر 1:- دعوت الی اللہ کے میدان میں مجلس انصاراللہ جرمنی کوئی ایک ملک اپنے ذمہ لے جس میں وقتاً فوقتاً ذمہ دار اور تجربہ کار انصار پر مشتمل وفود بھجوائے تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے شیریں ثمرات کے حصول کے نتیجہ میں وہاں نظام جماعت کا قیام عمل میں لایا جائے اللہ تعالیٰ ہمیں اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (نیشنل مجلس عاملہ۔ جرمنی)

تجویز نمبر 2:- تخمینہ بجٹ برائے سال 2002ء

ہر دو تجاویز پر بحث کے لئے دو سب کمیٹیاں تشکیل دی گئیں۔

سب کمیٹی کے ممبران کی تعداد 27 تھی۔ اس کے صدر مکرم اعجاز احمد صاحب انور اور سیکرٹری راجہ محمد سلیمان صاحب نامزد کئے گئے۔

سب کمیٹی مال کے ممبران کی تعداد 28 تھی۔ سیکرٹری مکرم محمود احمد صاحب ثاقب قائد مال اور صدر مکرم حبیب اللہ طارق صاحب تھے۔

ڈیڑھ بجے سے 3 بجے تک کھانے اور نمازوں کے وقفہ کے بعد دوسرے اجلاس کا آغاز 3 بجے شروع ہوا۔ اسی دوران سب کمیٹیوں کے اجلاسات بھی اپنی مخصوص جگہوں پر شروع ہو گئے۔ باقی ممبران مقام شوریٰ میں بیٹھے رہے۔ اس دوران صدر محترم نے مختلف امور پر روشنی ڈالی اور بعض بیش قیمت نصائح سے نوازا۔

انصاراللہ سینٹر جس کی بیت الذکر کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الجامع تجویز فرمایا ہے اور منظوری دی ہے' کے بارہ میں تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اس کے اخراجات کے لئے سردست 5لاکھ مارک بجٹ میں مختص کئے گئے ہیں۔

بعض ممبران نے اپنے تجربات اور واقعات سے آگاہ کیا۔ مکرم خالد احمد سرا صاحب ناظم علاقہ ہنوفر نے اپنے دعوت الی اللہ کے واقعات نہایت موثر اور سادہ الفاظ میں بیان کئے۔

مکرم چوہدری حفیظ الرحمان صاحب نے بھی مفید مشوروں سے نوازا۔ مکرم مبارک احمد باجوہ صاحب نے بھی بعض ایمان افروز واقعات بیان کئے اور مکرم بشیر احمد صاحب پریمی نے ایمان سے بھرپور آپ بیتی سنائی۔ محترم صدر مجلس نے فرمایا جو بیعتیں ہوئی ہیں ان کی تربیت کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ان کے ساتھ مواخات کریں۔ بہت حسن سلوک سے پیش آئیں۔

تیسرا اجلاس جو کھانے اور نماز مغرب وعشاء کے بعد شروع ہوا۔ اس میں مکرم ومحترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی پروگرام کے مطابق مورخہ 28/اکتوبر کی بجائے 27/اکتوبر کی شام کو بعض مصروفیات کی بناء پر تشریف لائے اور ممبران مجلس کو اپنی قیمتی اور پراثر نصائح سے نوازا۔ آپ نے فرمایا یہ نئے سنٹر میں پہلی مجلس شوریٰ ہے۔ میں آپ سب کو یہاں خوش آمدید کہتا ہوں۔ جب میں امارت کے منصب پر فائز ہوا تو میرا یہ تاثر تھا کہ یہاں صرف خدام الاحمدیہ کی ہی کارگزاریاں ہوتی ہیں۔ لیکن اب انصاراللہ کی کارگزاریاں بڑھتی جارہی ہیں۔ آپ میں سے اکثر صدران جماعت اور ریجنل امراء بھی ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ انصار آئندہ نسل کی تربیت کریں۔ اس کے علاوہ آپ جرمن قوم سے تعلقات کو وسعت دیں اور ان تعلقات کے ذریعہ آپ جرمن احباب کو دینی تعلیمات پر مبنی صحیح معلومات بہم پہنچائیں۔ اگر کسی کو جرمن زبان پر عبور نہ ہو تو اپنے نوجوان بچوں کے ذریعہ اس خلاء کو پر کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ پہلے خود دینی تعلیمات پر کماحقہ' عبور حاصل کریں۔ علم حاصل کرنا ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔ شاید انصار چھوٹوں کے ساتھ تعلیم حاصل کرنے میں شرم محسوس کریں تو اگر اپنے ہم عمروں کے ساتھ تعلیم حاصل کریں تو یہ جھجک بھی دور ہو سکتی ہے۔

اس کے بعد سیکرٹری صاحب سب کمیٹی مکرم راجہ محمد سلیمان صاحب نے اپنی رپورٹ پیش کی۔ تمام ممبران کی اکثریت نے تجویز نمبر 1 منظور کرتے ہوئے ممبران شوریٰ کے سامنے پیش کی۔ ایک ممبر نے کسی قدر ترمیم چاہی تھی جس کو ممبران نے نامنظور کیا اور تمام ممبران نے اس کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بغرض منظوری بھجوانے کی سفارش کی۔

اس کے بعد سب کمیٹی مال کے سیکرٹری مکرم محمود احمد صاحب ثاقب قائد مال نے رپورٹ سب کمیٹی ممبران شوریٰ کے سامنے پیش کی۔ اس دوران مکرم حفیظ الرحمان صاحب انور نے محترم صدر مجلس کی معاونت کی رات دس بجے اس اجلاس کے اختتام کا اعلان محترم صدر مجلس نے فرمایا۔

دوسرا روز مورخہ 28/اکتوبر

نماز تہجد سے شوریٰ کے آج کے دن کا آغاز ہوا۔ شوریٰ کی کارروائی باقاعدہ طور پر طے شدہ پروگرام کے مطابق نو بجے تلاوت قرآن مجید سے ہوئی جو مکرم نور احمد صاحب ناظم علاقہ نے کی اردو و جرمن ترجمہ کے بعد محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے مکرم میاں عبدالسلام صاحب زعیم اعلیٰ فرینکفرٹ سٹی کو دعوت دی۔ محترم صدر مجلس نے فرمایا جماعتی عہدیدار کو چندہ مجلس کی ادائیگی کے لئے اپنا نمونہ پیش کرنا ہوگا۔

آپ نے فرمایا کہ کئی بجٹ ہمیں موصول نہیں ہوئے لیکن شوریٰ تک جتنے بھی بجٹ آئے وہ شمار کر لئے گئے۔ اب انفرادی کھاتے بھی بنائے جارہے ہیں بغیر شرح کے چندہ دینے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ دستور اساسی کے مطابق صدر مجلس کو پہلے اطلاع کر کے منظوری حاصل کریں۔ اب دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔ ان ایام میں زعماء اپنی مجالس کا بجٹ پورا کریں۔ آپ نے یہاں ایک مخلص دوست ارشاد احمد صاحب مرحوم کی مثال دی۔ جو تھوڑا عرصہ قبل وفات پا چکے ہیں۔ انہوں نے وفات سے چند روز قبل مجھے تحریر کیا کہ میں نے بجٹ سے 1100 مارک زیادہ وصول کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین۔

اس موقع پر محترم صدر مجلس نے میاں عبدالسلام صاحب زعیم اعلیٰ کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ جب یہ مقرر ہوئے تو انہوں نے گزشتہ کئی سالوں کے بقایا جات بھی وصول کئے۔ آپ نے فرمایا کہ سٹیٹمنٹ کی ایک کاپی قائد مال کو بھی بھجوایا کریں۔ اس دوران شق وار بجٹ پر بحث ہوتی رہی اور تمام بجٹ خدا تعالیٰ کے فضل سے ممبران نے منظور کر کے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوانے کی سفارش کی۔

محترم صدر مجلس نے فرمایا ریجنل اجتماعات پر اخراجات پر کنٹرول رکھیں۔ اشیاء کی خرید کے وقت چھان بین کریں۔ جہاں اشیاء سستی ملیں وہاں سے لیں۔

گرانٹ کے بارہ میں فرمایا کہ زعماء کرام کام کریں۔ خواہ وہ دعوت الی اللہ کا ہو یا تربیت کا اپنی گرانٹ خرچ کریں۔ ناظمین علاقہ' زعماء اعلیٰ اور قائدین دورے کریں اس کے بہت فوائد ہیں۔

آپ نے فرمایا ناظم علاقہ اور زعیم اعلیٰ کی یہ ذمہ داری ہے کہ اگر کوئی زعیم یا وہ خود کسی دوسری جگہ شفٹ کر جائیں تو نئے ایڈریس سے فوری طور پر مرکز کو مطلع کریں تاکہ پوسٹ کی بچت ہو اور کام میں رخنہ نہ پڑے۔

روٹی پلانٹ کے ضمن میں فرمایا کہ اس بارہ میں پاکستان سے رابطہ کیا جائے۔ آپ نے فرمایا کہ جسمانی صحت کی طرف قائد صحت جسمانی خاص توجہ دیں۔

باقی صفحہ 6 پر

گندگی کے ڈھیر ہمیں باہر نظر نہ آئیں

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:-

''ربوہ عام طور پر کچا شہر ہے پختہ شہر نہیں ہے ان معنوں میں کہ اس کی اکثر سڑکیں کچی ہیں اس سلسلہ میں کچھ تو شاید پیسے کی کمی ہو لیکن بہت کچھ تجربے اور علم کی کمی ہے- گھروں کا گند تو گھروں میں ہی غائب کیا جا سکتا ہے- اللہ تعالیٰ نے جس مٹی سے انسان کو بنایا ہے اس مٹی میں ہی یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ ہر قسم کی گندگی کو کھا جاتی ہے اور وہ کلیۃً دور کر دیتی ہے- صحن خواہ چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں اہل خانہ جو صفائی وغیرہ کرتے ہیں اور ترکاریوں کے چھلکے یا اس قسم کی اور چیزیں اٹھا کر باہر گلیوں میں پھینک دیتے ہیں اگر وہ صحن کے ایک حصے میں ان کو دبا دیں تو ایک تو باہر گند نہیں ہوگا اور دوسرے اگر وہ نیک نیتی کے ساتھ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں سارے سال کی ترکاریاں بڑی اچھی اور صحت مند مہیا کرتا رہے گا کیونکہ یہی خدا کا قانون ہے لیکن جو لوگ گند کو گھروں سے باہر پھینک دیتے ہیں بعض دفعہ وہ اپنے گھروں کے سامنے پھینک دیتے ہیں جب باہر نکلتے ہیں تو اپنے ہی پاؤں اس گند میں پڑتے ہیں-............

ایسا انتظام ہونا چاہئے کہ اس قسم کے گندگی کے ڈھیر ہمیں باہر نظر نہ آئیں اور نہ ایسی جگہ ہوں جو صحت کے لئے مضر بن سکیں اور دوسرے جہاں تک ہو سکے ہماری اپنی جو انتظامیہ ہے اور جماعت احمدیہ کا نظام ہے ان کو چاہئے کہ گھروں میں یہ کہیں کہ یہ جو گند ہے اس سے تم فائدہ اٹھاؤ کیونکہ ہر چیز خدا تعالیٰ نے ہماری خدمت کے لئے پیدا کی ہے- یہ گندگی بعض پہلوؤں سے گندگی ہے لیکن بعض دوسرے پہلوؤں سے یہ بڑی خدمت گزار چیزیں ہیں اس لئے ان کے جو اچھے پہلو ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ- ان کو زمین میں دبا دو تو زمین اچھی ہو جائے گی- گند ایک حد تک ختم ہو جائے گا اور ختم ہوتا رہے گا' آپ کے صحن بڑے اچھے ہو جائیں گے' درخت اگیں گے' گھاس اگے گا' ترکاریاں اگیں گی اور اس میں کوئی ایسی محنت نہیں ہے بلکہ صرف ایک جذبہ اور ایک خیال ہے اور ایک علم ہے جو کہ ہونا چاہئے- ہر گھر کو یہ علم میسر ہونا چاہئے اور ہر دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہئے- درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اس کی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں خدا تعالیٰ نے مختلف گیسز سے ہوا بنائی ہے- کچھ گیسوں کو جو ہمارے لئے مفید نہیں ہیں- وہ کھا لیتے ہیں اور جو گیسیں ہمارے لئے مفید ہیں مثلاً آکسیجن وغیرہ ان کو پاک کر کے وہ صحیح اور صحت مند شکل میں پھر فضا میں چھوڑ دیتے ہیں اور اچھی صحت کے لئے پاکیزہ ہوا کی اور پاکیزہ فضا کی ضرورت ہے میں کئی سال سے درخت لگانے کی طرف توجہ دلا رہا ہوں- میں یہ نہیں کہتا کہ اہل ربوہ نے بالکل ہی توجہ نہیں کی- میں یہ ضرور کہوں گا کہ جتنی توجہ کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی- اس میں شک نہیں کہ اس کے راستے میں کچھ روکیں بھی ہیں کچھ دقتیں بھی ہیں مثلاً ایک تو پانی اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض درخت یہاں ہو ہی نہیں سکتے' بعض ترکاریاں یہاں اگائی ہی نہیں جا سکتیں' لیکن یہ اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض ترکاریاں اس کھارے پانی کو بڑے شوق سے پیتی ہیں- مثلاً چقندر اس کھارے پانی میں خوب پلتا ہے اور بڑا اچھا' میٹھا اور جوسی بن جاتا ہے- پس یہ علم ہونا چاہئے جہاں گھروں میں کلر زیادہ ہے وہاں آپ چقندر لگائیں اس سے ایک تو کلر مر جائے گا اور دوسرے وہ کلر آپ کے لئے صحت مند ترکاری مہیا کر دے گا- پھر ایک دقت یہ ہے کہ زمین کا (Structure) ایسا ہے کہ اس میں کلر کے علاوہ بھی اور بہت سے ایسے اجزاء ہیں جو درختوں اور ترکاریوں کے لئے یا تو مفید نہیں یا وہ چیزیں اس میں طاقتور نہیں اگتیں- اس کے لئے کھادیں ہونی چاہئیں- لیکن اگر آپ اپنے گند کو اپنے گھر کی مٹی میں ملا دیں تو آپ کو بڑا فائدہ ہوگا- میں نے ایک مضمون پڑھا اس میں ایک 78 سالہ بڑھیا کی تصویر تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ ربوہ کے ننانوے فیصد احباب 78 سالہ بڑھیا سے ہر لحاظ سے طاقتور ہیں- اس بڑھیا کا کام یہ تھا کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر لوگوں کے گھروں کے کوڑا کرکٹ اٹھا لاتی- وہ ایک ایسے چھوٹے سے قصبے میں رہتی تھی کہ جہاں لوگ اپنے گھروں میں جھاڑو دے کر یا ویسے صفائی کر کے گند باہر ایک طرف پھینک دیتے تھے چنانچہ وہ اپنی (Wheel Barrow) وہیل بیرو یعنی دو پہیوں کی بوجھ اٹھانے والی ٹرالی لے کر باہر نکلتی اور اپنے سارے محلے کا جو گند باہر پھینکا ہوتا تھا وہ اٹھا لاتی اور اس کا ایک چھوٹا سا بیک گارڈن تھا' ترکاریوں اور پھلوں کا ایک چھوٹا سا باغ تھا وہ اس میں لا کر ڈال دیتی تھی- ہر روز اس کا یہی کام تھا اور اس تصویر میں دکھایا گیا تھا کہ وہاں بڑی اچھی ترکاریاں اگی ہوئی ہیں- جتنی عقل اس عیسائن بڑھیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ عقل ایک احمدی کے دماغ میں ہے لیکن ان کو یہ تعلیم دینی چاہئے کہ دیکھو اپنی عقل سے فائدہ اٹھاؤ اور خدا تعالیٰ کے ناشکرے بندے نہ بنو اور اس طرح پر آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ربوہ بھی صاف ہو جائے گا -............

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی برکت دی ہے اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ فضلوں کو حاصل کرو جن کا پاکیزگی کے ساتھ تعلق ہے اور پاکیزگی کا تو (دعوت الی اللہ) کے ساتھ بڑا تعلق ہے چنانچہ (قرآن کریم میں)

قم فانذر کے بعد کہا وثیابک فطھر

(سورۃ المدثر آیت 3'5)

اس لئے جب تک انسان اپنے ماحول کو پاکیزہ نہیں کرتا اور آنے والوں اور دیکھنے والوں کے لئے اسے ایک نمونہ نہیں بناتا اس وقت تک وہ صحیح معنی میں صحیح طور پر صحیح رنگ میں (دعوت الی اللہ) بھی نہیں کر سکتا اور نہ انذار کر سکتا ہے آپ لوگ ربوہ کو صاف رکھا کریں اور جلسہ سے پہلے تو اس کو ایک غریب دلہن کی طرح بنا دیں میں یہ نہیں کہتا کہ ربوہ کو سونے کے کڑے پہناؤ میں یہ کہتا ہوں کہ اس کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا بنا دو- اسی میں ہماری شان ہے- شو میں ہماری شان نہیں-............

پس جس شہر میں تم آباد ہو اس کی بھی قدر کرو اور جس جماعت کے ساتھ تمہارا تعلق ہے اس کی بھی قدر کرو- تمہیں خدا تعالیٰ نے خدمت کے لئے اور نوع انسانی کے دلوں کو محبت اور پیار کے ساتھ جیتنے کے لئے پیدا کیا ہے- اس کو ہمیشہ یاد رکھو اور اپنی نسلوں کے دماغوں اور ان کے ذہنوں میں یہ بات گاڑ دو............

یہ جو ہم کہتے ہیں کہ ربوہ کے ماحول کو پاک کرو' پاکیزہ رہو درخت لگاؤ یہ اپنے لئے نہیں ہے اس کے پیچھے یہ نیت ہے کہ جو باہر سے آنے والے ہیں وہ کچھ نمونہ تو دیکھیں- گو غریبانہ کوششیں ہوں لیکن غریبانہ کوششیں تو دیکھیں' پس وہ گندگی' وہ جہالت اور وہ ظلمت جو دنیا کے دوسرے حصوں میں ہمیں نظر آتی ہیں وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہئے- اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہمیں اس کی توفیق ملے- آمین''

(الفضل 7 دسمبر 1980ء)

بقیہ صفحہ 5

یہاں بیت السبوح میں بھی کھیل کی سہولت ہے- انڈور گیمز کا سامان بہم پہنچا کر کھیلوں کا آغاز کریں اور کھیلوں کے ٹورنامنٹ بھی ضرور کرواتے رہیں-

اس موقعہ پر معاونت کے فرائض محمد سرور صاحب منہاس ناظم علاقہ نے سرانجام دیئے-

شعبہ اشاعت کے تحت کوئی نہ کوئی کتاب ضرور شائع کی جائے-

اس موقعہ پر مکرم عبدالغفور صاحب بھٹی سابق صدر انصار اللہ نے فرمایا کہ ہم نے انصار اللہ کا نصاب نامی کتاب قادیان سے منگوا کر تقسیم کی تھی وہ بہت عمدہ کتاب ہے اس کو دوبارہ منگوا کر انصار میں تقسیم کرنا چاہئے-

ریجنل اجتماعات کے بارہ میں صدر محترم نے فرمایا کہ ناظمین علاقہ اجتماع کا پروگرام مقامی امیر صاحب کے مشورہ سے بنائیں- اس ضمن میں زعماء سے مشورہ بھی کریں اور اس کو جاندار اور مفید تر بنائیں سب جگہ اجتماعات کا ایک ہی رنگ ہونا چاہئے-

شعبہ اشاعت کے کام کی مزید وضاحت کرتے ہوئے صدر مجلس نے فرمایا کہ جرمن نو مبائعین کے لئے بھی کوئی لٹریچر شائع ہونا چاہئے یہ پمفلٹ کی صورت میں شائع ہو-

شعبہ تعلیم کے تحت انصار اللہ کے پلیٹ فارم سے بھی سال میں کم از کم دو تعلیمی کلاسز ہونی چاہئیں- کھیلوں کے ضمن میں یہ طے پایا کہ ہر ناظم علاقہ کے پاس نیٹ' رسہ' گولہ وغیرہ ہونا چاہئے اور باقاعدہ اس کا اندراج رجسٹر میں ہونا چاہئے-

کارروائی انتخاب صدر مجلس انصار اللہ

مکرم امیر صاحب جرمنی اپنی بعض مصروفیات کی بناء پر نہ آ سکے تو آپ نے یہ ذمہ داری مکرم حیدر علی صاحب ظفر نائب امیر و مشنری انچارج جرمنی کے سپرد فرمائی- چنانچہ 3 بجے بعد دوپہر تلاوت قرآن مجید اور دعا کے بعد اس کا آغاز ہوا- قواعد و ضوابط پڑھ کر سنائے گئے- صدر مجلس کے لئے 9 نام اور نائب صدر کے لئے 8 نام پیش کئے گئے- قواعد کے مطابق اس کی مدت دو سال ہوتی ہے- خدا تعالیٰ کے فضل سے طے شدہ پروگرام کے مطابق شام 5 بجے دعا کے ساتھ صدر مجلس نے اختتام شوریٰ کا اعلان فرمایا-

(ماہنامہ الناصر نومبر 2001ء)

کویت

جغرافیائی حیثیت: خلیج فارس کے شمال مغربی کنارے پر واقع کویت دنیا کے امیر ترین ملکوں میں سے ایک ہے- کویت کو 16 جون 1961ء کو ایک آزاد ملک تسلیم کیا گیا تھا- کویت کے شمال مغرب میں عراق، اور جنوب میں سعودی عرب سرحد بناتے ہیں جب کہ مشرق میں فارس کی کھاڑی واقع ہے- کویت کا رقبہ 17818 مربع کلومیٹر ہے جس کی آبادی تقریباً 18 لاکھ ہے-

آب وہوا: کویت کی آب وہوا گرم خشک ہے- جولائی کے مہینے میں دن کے وقت کویت کا درجہ حرارت 47 ڈگری سنٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے- رات میں درجہ حرارت گھٹ کر 27 ڈگری سنٹی گریڈ رہ جاتا ہے- گرمی کے مہینوں میں گرم ہواؤں سے بچنے کے لئے لوگ تہہ خانوں میں پناہ لیتے ہیں- اب ائیر کنڈیشن کا رواج عام ہو چلا ہے- سردی کا موسم نسبتاً خوشگوار ہوتا ہے- جنوری کے مہینے میں دن کا درجہ حرارت 25 ڈگری سنٹی گریڈ اور رات کا درجہ حرارت 8 ڈگری سنٹی گریڈ ریکارڈ ہوتا ہے- کویت میں اوسط سالانہ بارش 10 سینٹی میٹر سے بھی کم ہے جو بحیرہ روم سے آنے والے سائیکلون سے ہوتی ہے-

کویت کی 85 فیصد آبادی عرب نسل سے تعلق رکھتی ہے- باقی پندرہ فیصد میں ایران، ہندوستان، پاکستان، بنگلہ دیش، فلپائن، سری لنکا، کوریا، فلسطین، مصر یمن اور انڈونیشیا کے لوگ ہیں- یہاں کی آبادی میں سات فیصد سالانہ کی شرح سے اضافہ ہو رہا ہے- کویت کی سرکاری زبان عربی ہے- شہروں میں انگریزی بھی سمجھی اور بولی جاتی ہے- شرح خواندگی 85 فیصد ہے- ہائی سکول تک لازمی تعلیم مفت ہے- لوگوں کی اوسط عمر 70 برس ہے-

معیشت: کویت کی معیشت کا دارومدار پٹرولیم اور قدرتی گیس پر ہے- احمدی، مگوا اور برقان یہاں تیل کے اہم کنویں ہیں- بیشتر صنعتیں بھی پٹرولیم پر منحصر ہیں-

کویت شہر ملک کا دارالخلافہ ہے جس کی آبادی تقریباً 9 لاکھ ہے- ملک کی تقریباً آدھی آبادی راجدھانی میں رہتی ہے- دیگر شہروں میں ہولی (ڈیڑھ لاکھ) سلمیا (ڈیڑھ لاکھ) احمدی، زیرہ مہاحیل قابل ذکر ہیں-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان نیلامی

✪ نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 9 فروری 2002ء بوقت نو بجے فروخت کیا جائیگا
سائیکل، ڈش مع رسیور، ڈیپ فریزر، سلینگ فین، کرسیاں، گیزر، پڈسٹل فین، روم کولر، ٹائپ رائٹر، لال پمپ، ڈرم ٹائر۔ بیٹری وغیرہ سکریپ۔
(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

✪ مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب ناصر آباد غربی لکھتے ہیں خاکسار کا پوتا عزیز وجاہت احمد ابن بشارت احمد صاحب عمر چھ ماہ جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے ہرنیا کی تکلیف میں مبتلا ہے ہومیو ڈاکٹر وقار بسراء صاحب سے علاج کروایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے پرخلوص دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اجتماع واقفین نو

✪ مورخہ 2 دسمبر 2001ء بروز اتوار بعد نماز عصر حلقہ گولارچی ضلع بدین کے واقفین نو کا اجتماع منعقد ہوا۔ اجتماع کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیز کامران فاتح نے کی عزیزہ سدرہ صدف اور عزیزہ شائستہ جبیں نے مل کر حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام پیش کیا۔ محترم فخر احمد فرخ صاحب مربی سلسلہ نے افتتاحی تقریر کی جس میں تحریک وقف نو کی اہمیت و مقاصد بیان کئے گئے اس اجلاس کی صدارت محترم حکیم محمد جمیل صاحب امیر ضلع بدین نے فرمائی۔ بعدازاں واقفین نو بچوں کے معیار کبیر اور معیار صغیر کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے جس میں بچوں نے بڑے جوش وخروش سے حصہ لیا۔

محترم امیر صاحب ضلع بدین نے مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے واقفین نو میں انعامات تقسیم کئے اختتامی دعا سے پہلے محترم امیر صاحب نے والدین اور واقفین نو بچوں کو قیمتی نصائح فرمائیں۔ بعدازاں تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ گولارچی، بدین، احمد آباد اور ٹنڈو غلام علی کی جماعتوں کے واقفین نو اور والدین نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

نکاح و تقریب شادی

✪ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ مکرم زبیر احمد صاحب ابن مکرم ناظم الدین صاحب سیکرٹری امور عامہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 30 نومبر 2001ء کو ہمراہ محترمہ ثمینہ انور صاحبہ بنت مکرم محمد انور صاحب جوڈیشل کالونی لالہ زار لاہور ایک لاکھ روپے حق مہر پر بیت التوحید علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا۔ مکرم زبیر احمد صاحب کا ولیمہ مورخہ 23 دسمبر 2001ء کو کیا گیا۔ مکرم زبیر احمد صاحب محترم فضل دین صاحب کے پوتے ہیں اور محترمہ ثمینہ انور صاحبہ محترم پیر بخش صاحب کی پوتی ہیں۔ اسی طرح زبیر احمد صاحب محترم محمد علی صاحب کے نواسے اور ثمینہ انور صاحبہ مکرم محمد علی صاحب کی نواسی ہیں۔ رخصتی کے موقع پر محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

✪ جماعت جھنگیہ گوٹھ احمدیہ ضلع خوشاب کے ایک احمدی بزرگ مکرم محمد حیات صاحب ولد مکرم چانن خان صاحب مورخہ 19 جنوری 2002ء بروز ہفتہ کینسر کی وجہ سے وفات پا گئے۔ ان کی عمر تقریباً 60 سال تھی۔ آپ مکرم منور دین صاحب صدر جماعت احمدیہ جوئیہ گوٹھ کے بھائی اور مکرم جہانگیر محمد جوئیہ صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ضلع خوشاب کے چچازاد بھائی تھے۔ آپ کا جنازہ مورخہ 19 جنوری 2002ء کو احمدیہ قبرستان روڈہ میں مکرم وحید احمد رفیق صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ نور جمال صاحب صدر جماعت احمدیہ روڈہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور 6 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کی مغفرت و بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

بازیافتہ بیگ

✪ استعمال شدہ زنانہ اور بچگانہ کپڑوں سے بھرا ہوا بیگ کسی دوست نے دفتر ہذا میں جمع کروایا ہے۔ جن کا ہو وہ نشانی بتا کر حاصل کر سکتے ہیں۔ (دفتر صدر عمومی)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بش کے خطاب پر دنیا بھر میں شدید ردعمل

امریکی صدر بش کے سٹیٹ آف یونین خطاب میں ایران، عراق، شمالی کوریا اور دیگر ممالک کو دہشت گردی کے حوالے سے ہدف بنانے پر بین الاقوامی سطح پر شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ بش نے اپنی تقریر میں ایران عراق اور شمالی کوریا کو ''برائی کی جڑ'' قرار دیا تھا۔ ایران نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کے بعد سے امریکہ کا ہمارے ساتھ تضحیک آمیز رویہ ہے۔ ہمیشہ کی طرح اپنی آزادی اور وقار کی قیمت چکانے کے لئے تیار ہیں۔ شمالی کوریا نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ امریکی پالیسی جارحیت اور دشمنی پر مبنی ہے۔ چین نے کہا ہے کہ بین الاقوامی تعلقات کی سطح پر بش کے ریمارکس کی کسی طرح بھی حمایت نہیں کر سکتے۔ خلیجی اخبارات نے لکھا ہے کہ اسرائیل مخالف ممالک کے خلاف امریکہ کا اعلان جنگ ہے۔ برطانوی پریس کے مطابق بش کی تقریر سے عالمی اتحاد ٹوٹنے کا خطرہ ہے۔

عراق، ایران اور شمالی کوریا کے خلاف کارروائی نہیں کی جا رہی امریکہ نے کہا ہے کہ عراق، ایران اور شمالی کوریا کے خلاف فوری کارروائی نہیں کی جا رہی۔

پاک بھارت جنگ کا خطرہ امریکی نائب وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ پاک بھارت جنگ کے خطرات بڑھ گئے ہیں۔ دونوں ملکوں کو اپنے مسائل مذاکرات کے ذریعہ حل کرنے چاہئیں۔

القاعدہ کے ارکان عراق چلے گئے امریکی حکام نے کہا ہے کہ القاعدہ کے سینکڑوں ارکان ایران کے راستے عراق چلے گئے ہیں۔ امریکی انٹیلی جنس رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کابل میں القاعدہ کے مشتبہ ٹھکانوں سے ایٹمی ہتھیاروں کی تیاری کے ڈایاگرام ملے ہیں۔

پاکستان کی رکنیت معطل رہے گی۔ دولت مشترکہ

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ بحالی جمہوریت تک پاکستان کی رکنیت معطل رہے گی۔ اکتوبر میں الیکشن کا اعلان خوش آئند ہے۔ پاکستان میں تاحال جمہوریت بحال نہیں ہوئی اس لئے آسٹریلیا میں ہونے والے سربراہ اجلاس میں اسے شرکت کی دعوت نہیں دی جائے گی۔

ابوسیاف گروپ کے خلاف آپریشن

افغانستان کے بعد فلپائن میں امریکی فوج نے مقامی فوج کے ساتھ مل کر مسلمان علیحدگی پسندوں کے خلاف اپریشن شروع کر دیا ہے۔ حریت پسند گروپ کے خلاف کارروائی 6 ماہ تک جاری رہے گی۔ آپریشن میں 6 سو امریکی جبکہ 36 سو فلپائنی فوجی شریک ہونگے۔

افغان گرویوں میں لڑائی افغانان صوبے پکتیا پر کنٹرول کے تنازعہ پر افغان گروپوں میں لڑائی چھڑ گئی ہے۔ جس سے کم از کم 60 افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔ لڑائی پکتیا کے نئے گورنر بادشاہ خان اور مخالف کمانڈر سیف اللہ خان کے حامیوں کے درمیان ہوئی۔ کمانڈر سیف اللہ نے طالبان کی رخصتی کے بعد کئی اہم علاقوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ طالبان کمانڈر جلال الدین حقانی نے بھی اپنی افواج کو نئے سرے سے منظم کر کے پکتیا پر حملہ کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پکتیا کے گورنر نے کہا ہے کہ سینکڑوں طالبان اور القاعدہ کے اراکین اس علاقے میں موجود ہیں۔

اسرائیل اور فلسطین میں کشیدگی اقوام متحدہ کے نمائندہ رویئڈ لارنس نے کہا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان صورتحال کشیدہ ہے۔

بقیہ صفحہ 2

3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (والی بال)
8-15 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-15 a.m	سیرۃ النبیؐ
10-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-15 p.m	سرائیکی مذاکرہ
12-45 p.m	سرائیکی درس حدیث
1-10 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
2-00 p.m	مجلس عرفان
3-00 p.m	روشنی کا سفر
3-30 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے / سکائی انڈونیشین سروس / ہاٹ برڈ
4-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	اراؤنڈ دی گلوب
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	مجلس سوال و جواب / سکائی فرانسیسی سروس / ہاٹ برڈ
10-30 p.m	جرمن سروس
11-30 p.m	لقاء مع العرب

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 2 فروری غروب آفتاب 5-45
☆ اتوار 3 فروری طلوع فجر 5-35
☆ اتوار 3 فروری طلوع آفتاب 6-59

3 رکنی نئی عدالتیں قائم صدر مملکت جنرل مشرف نے انسداد دہشت گردی کا ترمیمی آرڈیننس 2002ء جاری کردیا ہے۔ جس کے تحت اب سے پہلے موجود تمام خصوصی عدالتیں ختم ہو جائیں گی اور ان کی جگہ انسداد دہشت گردی کی عدالتیں قائم کی جائیں گی جو تین ارکان' ایک جج' ایک مجسٹریٹ اور ایک فوجی افسر پر مشتمل ہوں گی۔ عدالتیں کثرت رائے کی بنیاد پر فیصلہ کریں گی۔ یہ عدالتیں 30 نومبر 2002ء تک کیلئے ہوں گی۔ کیس کی تفتیش پولیس اور انٹیلی جنس افسر پر مشتمل ٹیم 7 روز میں مکمل کرے گی۔ مسلح افواج ملزمان' گواہوں' ججوں' وکلا اور دیگر متعلقین کو تحفظ فراہم کریں گی۔ یہ آرڈیننس فوری طور پر نافذ العمل ہوگا۔

بجلی پر ٹیکس ختم ہونے چاہئیں چیئرمین واپڈا نے کہا ہے کہ واپڈا فوجی انتظامیہ کے اقدامات سے نہ صرف منافع بخش ادارہ بنا بلکہ صارفین کے لئے متعدد نئے پیکجز متعارف کرائے گئے۔ وہ واپڈا کی تین سالہ کارکردگی کے حوالے سے پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جب وہ واپڈا کے چیئرمین بنے تو واپڈا کی سالانہ آمد 93 ارب روپے تھی جو اب بڑھ کر 174 ارب ہوگئی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بجلی کے بلوں سے جنرل سیلز ٹیکس' ود ہولڈنگ ٹیکس سمیت دیگر ٹیکس ختم کر دیئے جائیں تو بجلی سستی ہوگی اور عام آدمی کو ریلیف مل سکے گا۔

امریکی صحافی کے اغواء میں بھارت کا ہاتھ ہے پاکستانی حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکی صحافی ڈینئل پرل کے اغوا میں بھارت کا ہاتھ ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران فوجی ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ اس مرحلے پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اغوا سے بھارت کا تعلق ہے جو بہت افسوسناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر میں مزید تفصیلات میں نہیں جا سکتا۔ ہم تحقیقات کر رہے ہیں اور امید ہے کہ جو ظاہر کرنا ضروری ہوا وہ ہم جلد از جلد بتادیں گے۔

سوئی گیس مہنگی ہوگئی حکومت یکم جنوری 2002ء سے سوئی گیس کے صارفین کے لئے نیا فارمولا لاگو کر رہی ہے۔ جس میں مقدار کی بجائے حرارت کی بنیاد پر بل بنے گا اور اس کے علاوہ صارفین کے لئے کم از کم شرح بل متعارف کرائی جائے گی۔ اس نئے فارمولے سے خدشہ ہے کہ گیس صارفین پر مالی بوجھ بڑھ جائے گا۔ جبکہ وزارت پٹرولیم کا دعویٰ ہے کہ فارمولے کے تبدیل ہونے سے فرق نہیں پڑے گا۔ مگر ذرائع کا کہنا ہے کہ کم از کم شرح بل کے تعارف سے گیس صارفین پر نمایاں بوجھ پڑے گا۔ کم از کم فکس چارجز گھریلو صارفین کے لئے 90 روپے 18 پیسے ماہانہ ہوگا۔ گیس جو پہلے کیوبک میٹرز میں فروخت ہوتی تھی اب حرارت کی بنیاد پر فروخت ہوگی۔

پانی کی تقسیم کے لئے پنجاب کا فارمولا پنجاب کی طرف سے ارسا کو ورکنگ پیپر پلان بھیجنے کے دو ہفتے کے بعد کسی صوبے نے اس بارے میں اپنی رائے بھیجی ہے اور نہ ہی ارسا کا اجلاس بلانے کی تاریخ کا فیصلہ ہو سکا ہے۔ پنجاب نے ارسا کی ہدایت پر تمام صوبوں کی تجاویز کی روشنی میں پانی کی تقسیم کے نئے فارمولے کے لئے ورکنگ پیپر دو ہفتے قبل ارسا کو بھیج دیا تھا جسے ارسا نے تمام صوبوں کو اپنی رائے بھجوانے کے لئے ارسال کر دیا۔

ایک ہزار یونٹ بجلی استعمال کرنے والوں کے بل میں اضافہ واپڈا نے ایک ہزار اور اس سے زائد یونٹ استعمال کرنے والے صارفین کے لئے سبسڈی ختم کر دی ہے اور ساتھ ہی اگست 2001ء سے بقایاجات کی ادائیگی بھی یک مشت کرنے کی پابندی لگادی ہے۔ اس فیصلے سے 10 لاکھ کے قریب صارفین کے بلوں میں اگست 2001ء سے 50 فیصد اضافہ ہوگیا ہے۔

صدر مشرف کے دورہ امریکہ کی اہمیت صدر مشرف کے ہونے والے دورہ امریکہ کو امریکہ کے سفارتی وحکومتی حلقوں میں خاصی اہمیت دی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ یہ دورہ پاکستان اور امریکہ کے آئندہ تعلقات کی سمت متعین کرے گا۔ ان خیالات کا اظہار سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ایک سینئر اہلکار نے کیا۔

کچی آبادیوں کے مکینوں کو 14 اگست کو مالکانہ حقوق دیں گے گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ حکومت اس برس 14 اگست تک کچی آبادیوں کے 90 ہزار مکینوں کو مالکانہ حقوق دے گی۔ ان میں لاہور' فیصل آباد' ملتان اور بہاولپور سمیت تمام بڑے شہروں کی کچی آبادیاں پروگرام میں شامل ہیں۔ ان کچی آبادیوں میں ترقیاتی کاموں کے لئے 15 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں اس ضمن میں مزید رقم بھی رکھی جائے گی۔

بھارت جنگ کی بجائے مذاکرات کی میز پر آئے صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بھارت سرحدوں پر کشیدگی میں اضافے کی بجائے خطے میں قیام امن' غربت کے خاتمے اور دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف جنگ میں عالمی برادری اور پاکستان کا ساتھ دے اور مسائل جنگ کی بجائے مذاکرات کی میز پر حل کرنے کی طرف آئے۔ پاکستان خطے میں ہتھیاروں کی دوڑ نہیں چاہتا مگر ہم اپنی سلامتی اور دفاع سے ایک لمحہ بھی غافل نہیں ہیں دنیا یہ جان چکی ہے کہ پاکستان دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خاتمے میں فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کر رہا ہے۔ بھارت کو بھی زندہ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے کردار کو سراہنا چاہئے نہ کہ ہر معاملے میں پاکستان کو ملوث کر کے کشیدگی کو مزید فروغ دیا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جی ایچ کیو میں کور کمانڈرز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں اور مراعات میں اضافہ حکومت نے پارلیمنٹ کی نشستوں میں اضافے کے بعد ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہوں اور مراعات کا نیا نظام بھی تیار کرلیا ہے جبکہ سپیکر قومی اسمبلی اور ڈپٹی سپیکر کی مراعات کے حوالے سے بھی قواعد و ضوابط طے کر لئے گئے ہیں حکومت کی طرف سے قومی اسمبلی کی نشستوں میں اضافے سے اس کے سالانہ بجٹ میں بھی اضافہ کیا جا رہا ہے اور اسے 9 کروڑ روپے سے بڑھا کر 12 کروڑ روپے سالانہ کر دیا جائے گا۔

شوکت عزیز کو بہترین وزیر خزانہ کا ایوارڈ دیا گیا پاکستان کے وزیر خزانہ شوکت عزیز کو 2001ء کا بہترین وزیر خزانہ کا ایوارڈ دیا گیا۔ اس سلسلہ میں کراچی میں ایک تقریب ہوئی جس میں برطانوی رسالے یورومنی کی طرف سے شوکت عزیز کو ایوارڈ دیا گیا۔ پاکستان کے بنکوں میں مسلم کمرشل بنک کو بہترین بنک کا ایوارڈ ملا۔

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد' بدہضمی' اپھارہ کے لئے' کھانا ہضم کرتا ہے۔ ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیوپیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

خوشخبری
ربوہ میں کینولہ کوکنگ آئل ایجنسی کا قیام
بین الاقوامی ماہرین کے مطابق بلڈ پریشر اور دل کی تمام بیماریوں سے بچنے کے لئے اس سے اچھا کوئی تیل نہیں
44 روپے فی لیٹر دستیاب ہے
رابطہ: سمیع اللہ باجوہ نزد رؤف بلڈ پو عمر مارکیٹ ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61

حضرت حکیم نظام جان کا چشمہ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
☆ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ۔
کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ 212755-212855
☆ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی ☎4415845
☆ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎214338
☆ کرسچین ٹاؤن نزد کورنگی لین ڈیو بین کورنگی روڈ کراچی
☆ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎542502
☆ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد 041-638719
☆ ہر ماہ 21-22-23 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-2612
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX:219065 ☎291024